بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ (آل عمران ع ۱۳)

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم۔ جمعرات

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۷ ربیع الاول ۱۳۸۸ھ ۶ احسان ۱۳۴۷ھش ۶ جون ۱۹۶۸ء | نمبر ۱۲۵

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اسلام کا دعویٰ کرنا اور میرے ہاتھ پر بیعتِ توبہ کرنا کوئی آسان کام نہیں

کیونکہ منہ سے دعویٰ کرنا اور عمل سے اس کا ثبوت نہ دینا خدا تعالیٰ کے غضب کو بھڑکاتا ہے

"اسلام کا دعوےٰ کرنا اور میرے ہاتھ پر بیعتِ توبہ کرنا کوئی آسان کام نہیں کیونکہ جب تک ایمان کے ساتھ عمل نہ ہو کچھ نہیں منہ سے دعوےٰ کرنا اور عمل سے اس کا ثبوت نہ دینا خدا تعالیٰ کے غضب کو بھڑکاتا ہے اور اس آیت کا مصداق ہو جاتا ہے۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ یعنی اے ایمان والو تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو تم نہیں کرتے ہو۔ یہ امر کہ تم وہ باتیں کہو جن پر تم عمل نہیں کرتے۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک بڑے غضب کا موجب ہے ــــ پس وہ انسان جس کو اسلام کا دعویٰ ہے یا جو میرے ہاتھ پر توبہ کرتا ہے۔ اگر وہ اپنے آپ کو اس دعویٰ کے موافق نہیں بناتا اور اس کے اندر کھوٹ رہتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کے بڑے غضب کے نیچے آجاتا ہے اس سے بچنا لازم ہے۔" (الحکم ۱۰ جولائی ۱۹۰۳ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد مبارک

فضل عمر فاؤنڈیشن کے فنڈ میں دوست دل کھول کر حصہ لیں اور جلد ادائیگی فرماویں

کچھ عرصہ ہوا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کو فضل عمر فاؤنڈیشن کی بابرکت تحریک میں دل کھول کر حصہ لینے اور جلد سے جلد رقوم ادا کرنے کی اپیل کرتے ہوئے فرمایا۔

"میں دوستوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ بشاشتِ قلب کے ساتھ محض رضائے الٰہی کی خاطر فضل عمر فاؤنڈیشن فنڈ میں دل کھول کر حصہ لیں اور ساتھ ہی دعا بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ اس فنڈ کو بابرکت کرے اور اس کے اچھے نتائج کا ثواب حضرت فضل عمر رضی اللہ عنہ کو بھی اور ہمیں بھی پہنچائے۔"

الحمد للہ کہ حضور پُر نور کی اپیل پر مخلصین نے والہانہ لبیک کہنے کی سعادت حاصل کی اور بڑی بڑی رقوم کے نہ صرف وعدے کئے بلکہ ادائیگی بھی شروع کر دی۔ حضور پُر نور کا یہ ارشاد ہے کہ وعدے کچھ چیز نہیں اصل چیز وصولی ہے اور اب دوسرا سال جو کہ جون میں ختم ہو رہا ہے مخلصین کو پوری کوشش فرمانی چاہیئے کہ اوّل پوری کی پوری رقم وعدہ کی اس عرصہ تک ادا فرما دیں ورنہ ۲/۳ کی رقم تو ضرور ادا ہو جانی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ احباب کو اپنے پیارے امام ایدہ اللہ کے ارشاد کو دل و جان سے پورا کرنے کی اعلیٰ توفیق عطا فرمائے آمین

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

اخبار احمدیہ

۱۶

—• ربوہ ۵ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

—• ربوہ ۵ احسان۔ جیسا کہ احباب کو علم ہے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت عرصہ سے ناساز چلی آ رہی ہے۔ ٹانگ کے درد میں تا حال افاقہ کی صورت پیدا نہیں ہوئی اور ضعف کی تکلیف بھی چل رہی ہے۔ احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین اللّٰھم آمین

—• برادرم میجر منظور احمد صاحب کی بیگم عنایہ محترمہ کا دل کا اپریشن سی ایم ایچ راولپنڈی میں ہو رہا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور تمام بہنوں اور بھائیوں کی خدمت میں خاص دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس مرحلہ کو خیر و عافیت سے گزارے۔ اور صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

(منور احمد ملک ربوہ)

مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری

۶ احسان کو روانہ ہو رہے ہیں

مکرم مولوی فضل الٰہی انوری صاحب ۶ احسان (جون) بروز جمعرات بذریعہ جناب ایکسپریس بوقت صبح ۹ بجکر ۳ منٹ پر ربوہ سے اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب اسٹیشن پر تشریف لا کر اپنے مجاہد بھائی کو دلی دعاؤں سے الوداع کہیں۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

جلسہ ہائے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

تمام جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۹ احسان ۱۳۴۷ھش (مطابق ۹ جون ۱۹۶۸ء) بروز اتوار اپنے اپنے ہاں سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسے منعقد کریں۔ ان جلسوں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ اور سیرت مقدسہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالکر آپ کی انتہائی ارفع و اعلےٰ شان اور بنی نوع پر آپ کے عظیم الشان احسانات کو پیش کیا جائے تاکہ سامعین آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ اور اخلاق عالیہ سے واقف ہوں۔ اور انہیں خود اپنی زندگیوں میں پاک تبدیلی پیدا کرنے کی توفیق ملے۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ احسان ۱۳۴۷ ہش

تسبیح اور درود

دنیا میں آج تک کوئی ایسا انسان پیدا نہیں ہوا اور نہ آئندہ ہوگا جس پر اس کثرت سے درود وسلام بھیجا گیا ہو یا بھیجا جائے گا جس قدر آمنہ کے لال سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر آج تک بھیجا جاتا رہا ہے۔ بھیجا جا رہا ہے اور آئندہ بھیجا جاتا رہے گا۔ اس سے اندازہ کیجئے کہ کسی مسلمان کا نام آپ کا اسم مبارک نہیں لکھ سکتا جب تک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ لکھے۔

آپ پر درود وسلام کیا ہے؟ ایک عظیم الشان دعا ہے۔ جس میں آپ کی آل بھی شامل ہے۔ آپ کی آل تمام وہ نیک انسان ہیں جو آپ کے اسوۂ حسنہ کی پیروی کرکے قرب الٰہی کو پہنچے جن میں صحابہ کرام اور آپ سے بعد میں آنے والے مجددین اتقیاء و اصفیاء اولیاء اور ابدال شامل ہیں۔ آپ کی طفیل ہی کروڑوں انسانوں پر درود وسلام بھیجا جاتا ہے۔

یہ کتنی بڑی شان ہے ایک انسان کی

یاد رہے کہ آپ پر درود وسلام بھیجنا محض مسلمانوں کی ایک ایجاد و اختراع نہیں ہے۔ جب کہ پہلے نبیوں کے پیروؤں نے ان کے نام پر بہت سے رسوم ایجاد کر لئے۔ مثلاً عیسائیوں نے عشاء ربانی جس میں شراب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا خون اور روٹی کو آپ کا گوشت سمجھ کر پیا اور کھایا جاتا ہے۔ اگرچہ اناجیل میں لکھا ہے کہ آپ نے صلیب کے واقعہ سے پہلے شاگردوں کے ساتھ آخر میں یہ رسم ادا کی تھی۔ مگر آپ نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ اس کو رسم بنا لینا جیسا کہ بعد کے عیسائیوں نے بنا لیا اور نہ اللہ تعالےٰ نے انہیں کوئی ایسا حکم دیا بلکہ سچی بات تو یہ ہے کہ سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے جو استعارہ استعمال کیا تھا اس کو عیسائیوں نے محض ایک بت بنا لیا ہے۔ اور عشاء ربانی محض ایک رسم بن گئی ہے۔

اس کے برخلاف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو درود وسلام کا حکم خود اللہ تعالےٰ نے دیا ہے اور یہ جیسا کہ ہم نے کہا ہے کوئی جادو منتر یا ٹونہ نہیں ہے بلکہ ایک عظیم الشان دعا ہے جس کا کم سے کم مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ اس دین کو جلد از جلد فتح و ظفر عطا کرے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ رہتی دنیا تک راہ نمائی کا روشن چراغ ہے۔ آپ کا دین ساری دنیا پر پھیل جائے اور قومیں آپ کی غلامی میں داخل ہو کر وہ فلاح حاصل کریں جس کی راہ نمائی آپ کی آوردہ تعلیمات میں پائی جاتی ہیں۔

درود وسلام کے الفاظ بہت مختصر ہیں تاہم کوزہ میں سمندر بھر دیا گیا ہے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔

یعنی۔ اللہ تعالےٰ یقیناً اس نبی (یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم) پر رحمت نازل کر رہا ہے۔ اور اس کے فرشتے بھی (یقیناً اس کے لئے دعائیں کر رہے ہیں پس) اے مومنو! تم بھی اس نبی (صلے اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجتے اور ان کے لئے دعائیں کرتے رہا کرو اور خوب جوش و خروش سے ان کی سلامتی مانگتے رہا کرو۔

(الاحزاب ۵۷)

اس سے پہلے اس سورۃ میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے ۴۴

۴۴ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا۔ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا۔ (الاحزاب)

ترجمہ۔ اے مومنو! اللہ تعالےٰ کا ذکر بہت کیا کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کیا کرو۔ وہی ہے جو تم پر اپنی رحمتیں بھیجتا ہے۔ اور اس کے فرشتے بھی تمہارے لئے دعائیں کرتے ہیں تاکہ اس کا نتیجہ یہ نکلے۔ کہ وہ تم کو اندھیروں سے نور کی طرف لے جائے اور وہ مومنوں پر بار بار رحم کرنے والا ہے۔ ان کو جب وہ اس کو ملیں گے دعا کا تحفہ سلامتی کی شکل میں ملے گا اور وہ ان کے لئے ایک بڑا عزت والا بدلہ تیار کرے گا۔

ان آیات سے اور اس آیۂ کریمہ سے جو ہم نے ان سے پہلے نقل کی ہے۔ یہ واضح ہوتا ہے کہ درود کی کیا شان ہے۔ یہ چیز ایسی ہے جس کو خود اللہ تعالےٰ مسلمانوں پر فرض ہی نہیں کرتا بلکہ اس کی حقیقت بھی واضح کرتا ہے اور بتاتا ہے کہ رحمت جو اللہ تعالےٰ مومنوں اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر بھیجتا ہے۔ کیا چیز ہے اور فرشتے جو مومنوں اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ ان دعاؤں کا ماحصل کیا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ نے کیوں مومنوں کے لئے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے دعائیں کرنے کی اس طرح تاکید کی ہے۔

آپ سورۂ احزاب کی ان آیات کو بار بار پڑھئے تو آپ کو درود کی اغراض واضح ہو جائیں گی۔

آخر الذکر آیات میں اللہ تعالےٰ نے مومنوں کو دراصل تسبیح و تحمید کی تاکید فرمائی ہے اور اس کا اجر اپنی رحمت کا نزول اور فرشتوں کی دعاؤں کی صورت میں مومنوں کو ملنا بتایا ہے۔ یہ آیات پہلے آئی ہیں۔ ظاہر ہے کہ ایک مومن کے لئے سب سے پہلے تسبیح کا حکم ہے اور ساتھ ہی درود کا حکم بھی ہے۔ اس سے

(باقی دیکھیں صفحہ ۷ پر)

ہر سانس میں پیام آرہا ہے

ہر سانس میں پیام آرہا ہے
یہ کون مجھے بلا رہا ہے۔

اے اہلِ جہاں معاف رکھنا
دل آپ سے خوف کھا رہا ہے

جس گل میں بھرے تھے رنگ و بو کل
آج اس کو وہ خود مٹا رہا ہے

حق میں نے کہا ہے کیوں کہا ہے؟
ناحق یہ سوال اٹھا رہا ہے

شبنم سے جو مل کے رو دیا تنویر
اب پھولوں میں مسکرا رہا ہے

تنویر

امریکہ میں تبلیغ اسلام کی کامیاب جدّوجہد

• سکولوں، گرجاؤں اور یونیورسٹیوں میں تقاریر • اخبارات اور ریڈیو پر انٹرویو

چھ افراد کا قبولِ اسلام

امریکہ مشن کی سہ ماہی رپورٹ جنوری تا مارچ ۱۹۶۸ء

(مکرم سید جواد علی صاحب سیکرٹری امریکہ مشن)

(۲)

(۱) دو ایرانی افسر شکاگو کی مسجد میں آئے وہ یہاں ایک ٹریننگ پروگرام کے لئے آئے ہوئے ہیں۔

(۲) ایک ایسے واقف کار سے عرصہ میں ملاقات کا موقعہ ملا جو کہ اب نیشنل براڈکاسٹنگ کمپنی میں ٹیلی ویژن پر خبریں نشر کرنے والوں میں شامل ہے اس سے کافی گفتگو ہوتی رہی۔

(۳) جیل میں ایک ایسے قیدی کو ملنے گیا جو اسلام میں دلچسپی لے رہا ہے۔

(۴) سینٹ لوئیس کے مشن کے دورے پر گیا۔ اجلاس کا انعقاد کیا اور ممبران جماعت کو ملا۔

طلباء کی امداد:- دو پاکستانی طلباء کی مدد کی گئی جن میں سے ایک کو امیگریشن کے معاملے میں اور دوسرے کو ملازمت کے حصول میں مشکلات تھیں۔ ان میں سے ایک دوست احمدی تھے۔

تقریر:- ڈائن (Dennison) میں نوجوان طلباء کے ایک بڑے گروپ میں تقریر کی گئی۔

نئے ممبر:- ہمارے سرکل میں چار نئے ممبر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ دو شکاگو سے۔ ایک ملواکی سے اور ایک سینٹ لوئیس سے۔

حلقہ واشنگٹن

خاکسار اس حلقہ کا انچارج ہے۔ عرصہ دوران رپورٹ خاکسار شہر کے مختلف حصوں میں لٹریچر تقسیم کرتا رہا۔ سینکڑوں کی تعداد میں یک ورقہ اور چھوٹے چھوٹے کتابچے تقسیم کئے گئے۔ کئی افراد سے زبانی گفتگو ہوتی رہی۔ ہاورڈ یونیورسٹی اور جارج واشنگٹن یونیورسٹی کے کئی طلباء کو ملنے کا موقع ملا۔

علاوہ واشنگٹن میں لٹریچر تقسیم کرنے کے بیرونی شہروں سے بھی بیسیوں افراد کی طرف سے لٹریچر کی مانگ آئی جن کو بذریعہ ڈاک لٹریچر بھجوایا گیا۔ مجموعی طور پر ۱۲۱ افراد کو مختلف شہروں میں لٹریچر بھجوایا۔ جن افراد کو لٹریچر بھجوایا ان میں بعض یونیورسٹیوں اور کالجوں کے طلباء ہیں اور بعض بک سٹورز جو ہماری کتب منگوا کر اپنی دکانوں پر فروخت کرتے ہیں۔ اسی طرح کئی جیلوں سے قیدیوں کے خطوط آئے جن کو تبلیغی خطوط لکھنے کے علاوہ لٹریچر بھجوایا گیا۔ تقریباً بیس افراد جیلوں میں اسلام قبول کر چکے ہیں اور اتنے ہی آجکل زیرِ تبلیغ ہیں۔

تقاریر:- واشنگٹن کے نواح کے ایک چرچ سے تعلق رکھنے والے پندرہ افراد پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق ہمارے مشن ہاؤس میں آئے۔ آنے والوں میں چرچ پادری بھی تھا۔ ایک گھنٹہ تک میں نے ان احباب کے سامنے تقریر کی جس میں اسلام کی فضیلت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ سامعین نہایت غور سے تقریر سنتے رہے۔ اس کے بعد ایک گھنٹہ تک سوالی جواب ہوتے رہے۔ یہ مجلس بے حد مفید اور بابرکت رہی۔ تقریر کے بعد سامعین کو لٹریچر بھی دیا گیا۔

واشنگٹن کی ایک اور نواحی بستی Silver Springs میں ایک چرچ کی طرف سے تقریر کرنے کی دعوت ملی۔ خاکسار نے یہ دعوت قبول کی اور وقتِ مقررہ پر تقریر کے لئے گیا۔ چرچ کی طرف سے ایک عشائیہ کا انتظام کیا گیا تھا جس میں ۱۰۰ کے قریب افراد نے شرکت کی۔ کھانے کے بعد اس گروپ کے سامنے ایک گھنٹہ تک خاکسار نے اسلام پر تقریر کی۔ پھر سوال جواب کا وقت شروع ہوا۔ ایک گھنٹہ سوال جواب ہوتے رہے۔ دو گھنٹے کے بعد یہ پروگرام ختم ہوا۔ اختتام پر کئی افراد نے ذاتی طور پر مل کر شکریہ ادا کیا۔

تیسری تقریر واشنگٹن کی ایک اور نواحی بستی کے ایک سکول کے ۵۰ طلباء کے سامنے ہوئی۔ اس تقریر کا انتظام سکول میں خود ایک طالب علم نے کروایا جو پہلے میری تقریر ایک اور چرچ میں سن چکا تھا۔ چنانچہ اس طالب علم کی ٹیچر نے فون پر اس کا ذکر کیا اور تقریر کی دعوت دی۔ ساتویں آٹھویں جماعت کے بچے تھے جو اپنے موازنہ مذاہب کے کورس کے سلسلے میں اسلام پر معلومات حاصل کرنا چاہتے تھے۔ ایک گھنٹہ تک ان بچوں کے سامنے تقریر کرنے کا موقع ملا جس میں اسلام کے بنیادی اصول۔ ایمان اور عمل اور جنت دوزخ کے متعلق ان کو معلومات بہم پہنچائی گئیں۔ چونکہ یہ بچے موازنہ مذاہب کی کلاس میں اسلام پر پہلے کچھ مطالعہ کر چکے تھے اس لئے تقریر کے بعد انہوں نے بڑے دلچسپ سوال کئے جن کے جوابات اُن کو دئے گئے۔ پروگرام اتنا دلچسپ تھا کہ ایک اور کلاس کا ٹیچر اپنی ساری کلاس لے کر وہیں آگیا۔ طلباء اور استادوں نے بڑی دلچسپی لی اور دو گھنٹے کے بعد یہ پروگرام ختم ہوا۔ اختتام پر بچوں کو اشتہارات دئے گئے جن کو انہوں نے خوشی سے قبول کیا۔ چند دن کے بعد کلاس کی ٹیچر کی طرف سے شکریہ کا خط ملا کہ اس نو آور بچوں کو براہِ راست اسلام پر معلومات مہیا کرنے پر انہیں بہت خوشی ہوئی۔

چوتھی تقریر ریاست میری لینڈ میں واشنگٹن سے ۱۰۰ میل کے فاصلے پر ایک چرچ میں ہوئی۔ اس میں شرکت کے لئے عیسائیت۔ اسلام۔ بدھ ازم اور ہندوازم اور یہودیت کے نمائندے مدعو کئے گئے تھے۔ خاکسار کو مجموعی طور پر ۴۵ منٹ بولنے کا موقع ملا۔ خاکسار نے مؤثر طور پر اسلامی نقطہ نگاہ سامعین کے سامنے رکھا۔ خدا کے فضل سے سامعین پر بہت اچھا اثر ہوا۔ یہ پروگرام بھی بہت دلچسپ رہا۔ پروگرام کے اختتام پر خاکسار نے اشتہارات تقسیم کئے۔ اس موقع پر بیسیوں افراد سے ذاتی ملاقات ہوئی اور اسلام کے مختلف موضوعات پر ان سے گفتگو ہوتی رہی۔

دورہ جات

عرصہ دورانِ رپورٹ میں خاکسار تین مرتبہ بالٹی مور کے مشن کے دورے پر گیا۔ وہاں پر مقامی مشن کے اجلاسات میں شرکت کی۔ اسلام کے مختلف موضوعات پر تقاریر کیں۔

مبلغ انچارج صاحب امریکہ مشن کی طرف سے پٹس برگ میں عہدیداران کی ایک میٹنگ بلائی گئی تھی جس میں خاکسار نے بھی شرکت کی۔

تبلیغ بذریعہ ٹیلیفون

واشنگٹن میں ایک ترک مسلمان ڈاکٹر ہیں جنہوں نے ایک عیسائی عورت سے شادی کی ہوئی ہے۔ میاں بیوی میں بعض اسلامی مسائل پر گفتگو کے دوران ڈاکٹر صاحب نے فون پر کال کر کے بعض مسائل پوچھے جن کے جوابات دئے گئے انہوں نے لٹریچر کی بھی خواہش کی جو بھجوا دیا گیا۔ عراق سے آئی ہوئیں ایک خاتون نے فون پر کال کر کے احمدیت کے متعلق معلومات چاہیں۔ ایک گھنٹہ تک فون پر ان کے ساتھ گفتگو۔ جماعت کے قیام اور مقاصد اور جماعت کی تبلیغی جدوجہد سے خاتون کو روشناس کرایا گیا۔ بعد میں ان کو عربی زبان میں لٹریچر بھی بذریعہ ڈاک بھجوایا گیا۔ اردن کے ایک طالب علم نے جو ایک مقامی یونیورسٹی میں زیرِ تعلیم ہیں فون پر کال کر کے جماعت احمدیہ کی مساعی کے متعلق معلومات حاصل کیں۔ بعد میں یہ دوست خود مسجد میں بھی آئے۔ ہمارے اجلاس میں شرکت کی۔ ان کو عربی کا لٹریچر برائے مطالعہ دیا۔

مہمانان:- اسلام پر معلومات حاصل کرنے کے لئے وقتاً فوقتاً کئی ایک دوست مشن ہاؤس میں بھی آتے رہے۔ چنانچہ عرصہ دورانِ رپورٹ

ہیں، ۳ کے قریب افراد مشن ہاؤس میں آئے جن سے اسلام پر گفتگو ہوتی رہی واپسی پر ان کو اشتہارات اور کتابچے پیش کئے گئے۔ ان میں سے دو احباب بڑی سنجیدگی سے مطالعہ کر رہے ہیں۔

اشتہار:- جماعت کی سرگرمیوں سے عوام کو روشناس کرانے کے لئے ایک مقامی روزانہ اخبار میں ہفتہ وار اشتہار دیا جاتا رہا جس کو پڑھ کر کئی افراد نے فون پر کال کر کے اور بعض نے مشن ہاؤس میں آکر معلومات حاصل کیں۔

دفتر:- دفتر میں روزانہ پانچ چھ گھنٹے کام کیا گیا۔ اندرونی اور بیرونی ڈاک کے جوابات دئے گئے۔ سیکرٹری مال ہونے کی وجہ سے آمد و خرچ کا حساب بھی رکھا گیا اور مرکز میں رپورٹیں بھی بھجوائی جاتی رہیں۔

ہفتہ وار اجلاس باقاعدہ ہوتے رہے۔ ہر اتوار کو ایک پبلک میٹنگ ہوتی رہی جس میں درس قرآن کریم اور درس حدیث دیا جاتا رہا۔ بچوں کی ہفتہ وار جنرل کلاس لی جاتی رہی۔

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

واضح ہو جاتا ہے کہ سب سے بہتر وظیفہ جو ایک مسلمان کو اختیار کرنا چاہیئے وہ یہی ہے کہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

یعنی پاک اللہ تعالیٰ کی ذات اس کی حمد پاک ہے اللہ العظیم۔ اے اللہ تعالےٰ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر رحمتیں نازل کر اور آل محمد پر بھی رحمتیں نازل کر۔ یہی رحمتیں اللہ تعالےٰ ان مومنوں پر بھی نازل کرتا ہے جو اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور ان رحمتوں کے نزول کے لئے فرشتے دعائیں کرتے ہیں۔

یہ تسبیح و درود تمام اتقیاء کا ورد شروع ہی سے چلا آیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے پاک بندوں نے ہمیشہ اس کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اللہ تعالےٰ نے اس ورد کو از سرِ نو مزید تقویت دینے کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بذریعہ الہام اس کی اہمیت واضح فرمائی ہے اور آپ نے جماعت کو یہ عظیم الشان تحفہ از سرِ نو پیش کیا ہے۔ چنانچہ اس کی یاد دہانی کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے حال میں جماعت کو اس وظیفۂ اعظم کو جوش و خروش سے جاری کرنے کی تاکید فرمائی ہے اور خدا تعالےٰ کے فضل سے ہر احمدی گھرانے میں مرد عورتیں بچے جوان اور بوڑھے تسبیح و درود سے فضا گونج اٹھی ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

صنعتی کام سیکھنے کا نادر موقع

شعبہ صنعت و تجارت خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کے زیرِ انتظام ٹیکنیکل کام سکھانے کا مفت انتظام کیا جا رہا ہے۔ ربوہ میں رہنے والے خدام زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں جو طلبہ میٹرک یا انٹرمیڈیٹ کا امتحان دے کر فارغ ہو چکے ہیں۔ ان کے لئے نادر موقع ہے۔

۸ احسان ۱۳۴۷ ہش (۸ جون ۱۹۶۸ء) سے کلاسیں ایوانِ محمود کی غربی گیلری میں شروع کر دی جائیں گی۔ کلاس کا وقت ۶ بجے بعد نماز عصر تا مغرب ہوگا۔

خواہش مند خدام اپنی درخواستیں فوراً دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ میں دیدیں

سردست صرف مندرجہ ذیل کام سکھائے جائیں گے۔

۱۔ لکڑی کا کام معہ فوٹو فریم کرنا ۲۔ فرنیچر پالش کرنا
۳۔ کرسی بننا ۴۔ سڑا (Straw) سے سبزی اور قطعات بنانا۔

(مہتمم صنعت و تجارت خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

قیادت ایثار

کارگزاری کی رپورٹوں کا جائزہ لینے سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ بعض مجالس کی طرف سے ایثار کے سلسلہ میں تھوڑا بہت کام تو ضرور ہو رہا ہے مگر ان میں ایک حصہ ایسا ہے جن کی کارگزاری میں مرکزی ہدایات کی پوری پوری جھلک نہیں پائی جاتی براہ مہربانی سالانہ پروگرام کو ملحوظ رکھ کر اس سلسلہ میں کام کرکے عند اللہ ماجور ہوں۔ (نائب قائد ایثار)

تحریک جدید کا دفتر سوم اور احمدی خواتین کا فرض

(حضرت سیدہ امۃ متین صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اللہ تعالیٰ سے علم پا کر جماعت کے سامنے تحریک جدید کو پیش فرمایا جس کے نتیجہ میں آج دنیا کے اکثر ممالک میں اسلام کے مراکز قائم ہو چکے ہیں۔ اسلام پھیل رہا ہے۔ مساجد تعمیر ہو چکی ہیں اور اس انقلاب کے آثار افق پر ہمیں واضح طور پر نظر آ رہے ہیں جس انقلاب کی بشارت حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دنیا کو دی تھی۔

تحریکِ جدید حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے ۱۹۳۴ء میں جاری فرمائی۔ مخلصینِ جماعت جن میں مرد بھی تھے اور عورتیں بھی نے لبیک کہتے ہوئے اپنا مال۔ وقت۔ اولاد کو سلسلہ کے لئے قربان کیا۔ دس سال کے بعد تحریک جدید کا دوسرا دور شروع ہوا۔ نئے شامل ہونے والوں نے اپنے سے پہلوں کا بوجھ اٹھا لیا۔ پہلے قربانیاں پیش کرکے اپنے مولا کے حضور حاضر ہوتے رہے یا بعض بوڑھے معذور ہونے کے باعث اس درجہ کی قربانیاں پیش کرنے سے مجبور ہو گئے۔ دور دوم کے بعد اگرچہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی لمبی بیماری کے باعث دور سوم جلد نہ شروع ہو سکا لیکن دور دوم میں شامل ہونے والوں نے بھی عظیم الشان قربانیاں دیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ۶۵ء سے دور سوم کا اجراء فرمایا تا نئی نسل کو بھی قربانیوں کی ویسی ہی مشق ہو جیسے ان کے بڑے کرتے چلے آئے ہیں۔

تحریکِ جدید صرف مردوں کے لئے نہیں بلکہ اس میں شامل ہونا جس طرح مردوں کے لئے ضروری ہے اسی طرح عورتوں کے لئے بھی ضروری ہے۔ بے شک یہ تحریک لازمی نہیں اس میں شامل ہونا اختیاری ہے لیکن اگر شامل ہونے کی طاقت ہو اور کمزوری کے باعث شمولیت نہ کرے تو یہ بھی ایک بہت بڑا گناہ ہے کہ امام ایدہ اللہ کی طرف سے ایک تحریک ایسی تحریک جو اسلام کی تقویت اور اشاعت کا باعث ہو اور خواتین اس میں حصہ نہ لیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کا نوجوان طبقے پر احسان ہے کہ تحریکِ جدید کے دفتر سوم کا اعلان فرمایا تا وہ جو کل بچیاں تھیں آج مالی حیثیت رکھتی ہیں دفتر سوم میں شامل ہو کر ان برکات سے متمتع ہو سکیں جو تحریکِ جدید اپنے اندر رکھتی ہے۔

لجنہ اماء اللہ کے پروگراموں میں ایک ضروری حصہ تحریکِ جدید بھی ہے۔ ہر صدر اور سیکرٹری کا فرض ہے کہ اس کے پاس اپنی ممبرات کے متعلق مکمل معلومات ہوں کہ کتنی مستورات تحریک جدید میں شامل ہیں۔ جو اب تک شامل نہیں ہوئیں ان کو بار بار تحریک کرتی رہیں۔ ایک وقت میں مالی حالت بعض خواتین کی اس قابل نہیں ہوتی کہ وہ شامل ہو سکیں لیکن کچھ عرصہ بعد وہ شامل ہو سکنے کے قابل ہوتی ہیں اس لئے ہر وقت اس کا جائزہ لیتے رہنا چاہیئے۔ بڑے شہروں کی لجنات کو چاہیئے کہ وہ اپنے میں سیکرٹری تحریکِ جدید مقرر کریں۔ نوجوان بچیوں کو تحریکِ جدید دفتر سوم میں شامل کرتی رہیں۔ تحریک کے نئے سال پر کئی ماہ گزر چکے ہیں۔ کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ بہنوں کو شامل کرکے دفتر تحریک جدید کو اطلاع کریں۔

دیہاتی جماعتوں میں یہی وقت تحریک کا چندہ لینے کا ہے گندم کی فصل قریباً اٹھائی جا چکی ہے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے فصل بھی اچھی ہوئی ہے خدا کی نعمت کے شکر کے طور پر ہر صاحب استطاعت عورت تحریکِ جدید دفتر سوم میں شامل ہو۔

خاکسار مریم صدیقہ

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

ضرورت نگران تعمیرات:- صدر انجمن کو ایک ایسے تجربہ کار مخلص دوست کی خدمات درکار ہیں جو تعمیرات کا کام کرانے کے اہل ہوں۔ تنخواہ حسب لیاقت۔

خواہش مند احباب درخواستیں بسفارش مقامی امراء و صدر صاحبان بنام ناظر صاحب اعلیٰ ارسال فرماویں۔ (ناظر دیوان)

جماعتہائے راولپنڈی، پشاور، مردان کا دورہ

مرکزی وفد مجلس انصاراللہ کی طرف سے ۱۹

مجلس انصاراللہ راولپنڈی پشاور و مردان کے اجتماعات میں شمولیت کے لئے مرکز کی طرف سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محترم مولانا ابوالعطاء صاحب محترم شیخ مبارک احمد صاحب اور خاکسار شبیر احمد کو وفد کی صورت میں بھجوایا۔ مرکزی وفد راولپنڈی میں ۱۰ ہجرت ۱۳۴۷ھش (۱۰ مئی ۱۹۶۸ء) کی صبح کو پہنچا۔

نماز جمعہ کے بعد اجتماع انصاراللہ شروع ہونا تھا۔ خطبہ جمعہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے پڑھا۔ جس میں آپ نے فضل عمر فاؤنڈیشن اور وقف عارضی کی تحریکات کی طرف توجہ دلائی۔ اجتماع کا پہلا اجلاس بعد نماز جمعہ زیر صدارت محترم مولانا ابوالعطاء صاحب منعقد ہوا۔ مکرم عبدالرحمٰن صاحب مغل نے تلاوت قرآن پاک اور محمد عثمان صاحب سندری نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منظوم کلام سے محظوظ فرمایا۔ بعدہٗ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نمائندہ خصوصی تھے انصاراللہ کا عہد دہرایا اور پھر آپ نے افتتاحی خطاب فرمایا جس کے بعد مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ نے قرآن مجید کا درس دیا۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے "بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام" پر۔ خاکسار نے "خلافت ثالثہ کی جاری فرمودہ تحریکات" پر اور محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے "خلافت سے وابستگی" پر تقاریر کیں۔ یہ اجلاس قریباً ۵ بجے اختتام پذیر ہوا۔

اجلاس دوم:

دوسرا اجلاس زیر صدارت محترم شیخ مبارک احمد صاحب بعد نماز مغرب و عشاء شروع ہوا۔ خواجہ محمد اسماعیل صاحب نے تلاوت قرآن مجید اور منور صاحب نے نظم خوانی فرمائی۔ بعدہٗ چوہدری احمد جان صاحب نے درس قرآن مجید اور مکرم چوہدری منور احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک کتاب کا درس دیا۔ مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب نے "عہد کی پابندی" کے عنوان سے اور مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے مسئلہ نبوت پر تقاریر فرمائیں۔ قریباً ۱۰ بجے شب یہ اجلاس بخیر و خوبی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

اختتام سے قبل مکرم چوہدری عبدالحق صاحب وکیل ناظم اعلیٰ نے ماہنامہ انصاراللہ کے لئے تحریک فرمائی۔

قبل از دوپہر ۱۰ بجے وفد راولپنڈی سے روانہ ہو کر تقریباً دو بجے دوپہر مسجد احمدیہ سول کوارٹرز پشاور صدر میں پہنچا۔ مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت راولپنڈی بھی ہمراہ رہے۔

۱۱ ماہ ہجرت کو مسجد احمدیہ سول کوارٹرز پشاور صدر میں اجتماع کا پہلا اجلاس قریباً ۴½ بجے زیر صدارت محترم مولانا ابوالعطاء صاحب شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید جو مکرم مولوی محمد صدیق صاحب مربی سلسلہ نے کی کے بعد انصاراللہ کا عہد دہرایا گیا۔ جس کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے نمائندہ خصوصی مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ بعدہٗ مکرم نثار احمد صاحب فاروقی نے نظم پڑھی اور حسب ذیل ترتیب سے درس دئے گئے۔

۱۔ درس قرآن مجید: مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب قائد اصلاح و ارشاد

۲۔ درس کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام مکرم شیخ مبارک احمد صاحب قائد تربیت

مسجد کے ملحقہ کمرہ میں کتب اور تصاویر کی نمائش کا انتظام تھا۔ چنانچہ مولانا ابوالعطاء صاحب نے اس کا افتتاح فرمایا۔ بعدہٗ حاضرین جماعت احمدیہ کی تبلیغی و تربیتی مساعی کی عکاسی کرنے والا لٹریچر اور تصاویر سے محظوظ ہوتے رہے۔

شبینہ اجلاس ۸ بجے شروع ہوا۔ صدارت کے فرائض مکرم شمس الدین خان صاحب نے ادا کئے۔ تلاوت و نظم کے بعد محترم شیخ مبارک احمد صاحب نے مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام کے عنوان پر تقریر فرمائی۔ بعدہٗ سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ آخر میں حاضرین کو خاکسار نے سلائیڈز کے ذریعہ جماعت احمدیہ کی تبلیغی و تربیتی مساعی اور مساجد بیرون سے متعارف کروایا۔ قریباً پونے گیارہ بجے شب کو یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

۱۲ ہجرت کو نماز تہجد اور نماز فجر کے بعد مکرم مولوی محمد صدیق صاحب نے سورۃ سجدہ نے قرآن مجید کا درس دیا۔ اور خاکسار نے ٹیپ ریکارڈ کے ذریعہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی قیمتی ہدایات سنائیں۔

چوتھا اجلاس زیر صدارت مولانا ابوالعطاء صاحب قریباً ساڑھے آٹھ بجے شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم میاں عبدالرفیق صاحب نے کی بعدہٗ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے "نومسلموں کے نمونے" اور مکرم شمس الدین خان صاحب نے اصلاح و معاشرہ کے لئے انصاراللہ کی ذمہ داریاں کے عنوانات پر تقاریر فرمائیں۔ بعد ازاں شیخ صاحب محترم نے ماہنامہ انصاراللہ کی خریداری کی تحریک فرمائی۔

پھر حسب پروگرام انصاراللہ کا تقریری مقابلہ شروع ہوا۔ مقابلہ میں سات انصار نے حصہ لیا منصفین کے فیصلہ کی رو سے مکرم مولوی عبدالقدوس صاحب اول۔ مکرم مولوی الطاف خالد صاحب دوم اور مکرم مولوی عبداللہ خان صاحب سوم قرار پائے۔

آخر میں تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی۔ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے انعامات تقسیم کئے۔

آخر میں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے خطاب فرمایا۔ جس میں آپ نے تربیت اولاد۔ خلافت سے وابستگی اور بے لوث خدمت دین جیسے اہم امور کی طرف توجہ دلائی اور قریباً سوا بارہ بجے دوپہر یہ اجلاس دعا پر اختتام پذیر ہوا۔ دعا سے پہلے مکرم چوہدری رکن الدین صاحب ناظم اعلیٰ نے سب کا شکریہ ادا کیا۔

پریس کانفرنس

پشاور کے مشہور بازار یعنی قصہ خوانی بازار کے ایک ہوٹل میں پریس کانفرنس منعقد ہوئی جس میں نصف درجن نمائندگان پریس شامل ہوئے۔ مرکزی وفد کے ارکان کی طرف سے محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے تحریری بیان پیش کیا جس پر نمائندگان نے متعدد سوالات کئے۔ محترم مولانا صاحب موصوف اکثر سوالات کے جوابات دیتے رہے۔ . . . . . بعض سوالات کے جوابات مکرم شیخ مبارک احمد صاحب اور خاکسار نے بھی دئے۔ دوسرے دن اس کانفرنس کا پریس میں ذکر بھی آیا۔

مورخہ ۱۲ مئی کو بمقام مسجد احمدیہ بکٹ گنج بازار مردان اجتماع ضلع مردان کا پہلا اجلاس زیر صدارت مکرم شیخ مبارک احمد صاحب قریباً ۴½ بجے شروع ہوا۔ مکرم چوہدری عبدالحق صاحب ناظم اعلیٰ ضلع مردان نے ارکان وفد کا فرداً فرداً تعارف کروایا۔ تلاوت قرآن مجید سے کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت مکرم مولوی چراغ دین صاحب مربی سلسلہ نے کی۔ انصاراللہ کے عہد اور مکرم مولوی محمد صدیق صاحب مربی کی نظم کے بعد محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ آپ نے سورہ صف کی چند آیات کی تفسیر بیان فرما کر انصاراللہ کو خدمت دین کی طرف توجہ دلائی۔ یہ اجلاس قریباً ۵ بجے ختم ہوا۔

مکرم میاں حسام الدین صاحب وکیل کی کوٹھی پر وفد کے اعزاز میں عصرانہ دیا گیا۔ جس میں غیر از جماعت افراد بھی مدعو تھے جو ہمارے علماء کی تبلیغی مساعی اور وسیع النظری سے بہت متاثر ہوئے۔

دوسرے روز کچہری ضلع مردان بکارہ میں چند وکلاء کو جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی اور عقائد صحیحہ سے آگاہ کیا گیا۔

دوسرا اجلاس زیر صدارت محترم مولانا ابوالعطاء صاحب منعقد ہوا جس میں تلاوت و نظم کے بعد مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے مشرقی افریقہ کے ایمان افروز حالات سنائے اور محترم مولانا صاحب نے انصاراللہ کے فرائض خلافت سے وابستگی وغیرہ اہم امور کی طرف توجہ دلائی۔ آخر میں خاکسار نے سلائیڈز کے ذریعہ ممالک بیرون میں تبلیغ اسلام کے مناظر دکھائے نیز انصاراللہ مرکزیہ کے ایک اجتماع کی فلم دکھائی۔ قریباً ۸ بجے مقامی عہدیداران اور ارکان وفد نے مشاورت منعقد کی۔ مقامی مشکلات جو عہدیداران نے پیش کیں۔ ان کا جائزہ لیا گیا۔ اور محترم مولانا صاحب نے مناسب حال ہدایات صادر فرمائیں۔

۱۳ ہجرت ۱۳۴۷ھش دوپہر کو مرکزی وفد مردان سے رخصت ہوا۔ شام کو بفضلہ تعالیٰ بخیریت تمام راولپنڈی پہنچے اور اسی شب جناب ایکسپریس کے ذریعہ راولپنڈی سے عازم ربوہ ہو گئے۔

(شبیر احمد امیر وفد)

دکان برائے فروخت

دکان باموقعہ گولبازار ربوہ

چالو حالت میں

مکمل سامان برائے فروخت موجود ہے۔ ضرورتمند فوری رابطہ قائم کریں۔

اسمٰعیل اختر۔ اختر سٹور ڈیوگولبازار ربوہ

اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق پیدا کرنیوالے لوگ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم میں فرماتے ہیں :۔

"زکوٰۃ کا نام اسی لئے زکوٰۃ ہے کہ انسان اسکی بجا آوری سے یعنی اپنے مال کو جو اسکو بہت پیارا ہے۔ للہ دینے سے بخل کی پلیدی سے پاک ہو جاتا ہے۔ اور جب بخل کی پلیدی جس سے انسان طبعاً بہت تعلق رکھتا ہے۔ انسان کے اندر سے نکل جاتی ہے۔ تو وہ کسی حد تک پاک بن کر خدا سے جو اپنی ذات میں پاک ہے۔ ایک مناسبت پیدا کر لیتا ہے۔ ؎

کوئی اس پاک سے جو دل لگا دے
کرے پاک آپکو تب اسکو پا دے"

پس اس پاک ذات سے تعلق پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے۔ کہ انسان پہلے اپنے آپ کو پاک کرے۔ اور یہی زکوٰۃ تزکیۂ نفس اللہ تعالیٰ سے تعلق اور اس کے ساتھ مناسبت پیدا کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اپنے مال میں سے للہ دے کر بخل کی پلیدی سے پاک ہو کر اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق پیدا کرنے میں کوشاں رہتے ہیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

نتیجہ امتحان لجنہ اماء اللہ

"الفضل" ۲۴ ہجرت ۱۳۴۷ ہش کے پرچہ میں نتیجہ امتحان لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا ایک نوٹ شائع ہوا ہے۔ چونکہ سبق پرچہ جات یہ نوٹ الفضل میں بھجوانے کے بعد ہمیں موصول ہوئے۔ اسلئے اب معیار دوم میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی ممبرات یہ ہیں :۔

امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ ملک خادم حسین صاحب ۱۰۰/۹۵ اول

امۃ النور صاحبہ بی اے جامعہ نصرت ربوہ
ناصرہ فرسٹ ایر " " "
حفظہ محمودہ " " "
} ۹۳/۱۰۰ دوم

نصیرہ نور صاحبہ راولپنڈی
انیسہ شمس صاحبہ "
} ۹۲/۱۰۰ سوم

ممبرات نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری تعلیم)

ٹھیکہ ٹک شاپ تعلیم الاسلام کالج ربوہ

تعلیم الاسلام کالج ٹک شاپ کو ٹھیکہ پر دیا جا رہا ہے۔ خواہشمند حضرات اپنے ٹینڈر ۳۰۔ جون ۱۹۶۸ء تک پرنسپل کو بھجوا دیں۔ شرائط ٹھیکہ دفتر کے اوقات میں کالج کے دفتر میں آکر ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

احباب محتاط رہیں

میرا لڑکا محمود احمد بعمر ۱۷ سال جس کا دماغی توازن ٹھیک نہیں گھر سے کہیں چلا گیا ہے۔ اور سنا ہے کہ وہ آجکل کوئٹہ میں ہے۔ چونکہ وہ دوستوں کے لئے تکلیف کا باعث بن سکتا ہے۔ اسلئے دوست اس سے محتاط رہیں

(خاکسار حافظ محمد یوسف ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

پرچے احتیاط سے بھجوائیں !!

بعض مجالس اطفال کی طرف سے مرکزی امتحانات کے جوابی پرچے غیر محفوظ طریق پر پہنچ رہے ہیں۔ جس کے باعث راستہ میں پرچے ضائع ہونے کا خطرہ ہو سکتا ہے۔ براہ کرم پرچے رسی وغیرہ سے باندھ کر موٹے کاغذ کے پیکٹ میں شروع کے مطابق لگا کر بھجوائیں۔ نیز پرچے بھیجنے میں تاخیر نہیں ہونی چاہیئے۔

(ناظم امتحانات اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

بنگالی اور اردو جاننے والے کارکن کی ضرورت

ایک ایسے کارکن کی ضرورت ہے جو بنگالی اور اردو جانتے ہوں یعنی بنگالی خط کا ترجمہ اردو میں اور اردو خط کا ترجمہ بنگالی میں کر سکیں۔ امیدوار ان اپنی تعلیم۔ عمر اور دیگر کوائف سے اطلاع دیں۔ نیز یہ بھی لکھیں۔ کہ کتنی تنخواہ کی توقع رکھیں گے مرکز سلسلہ میں رہائش رکھنے والوں کے لئے اچھا موقعہ ہے۔

(ناظر بیت المال (ربوہ)

مجالس اطفال کی رپورٹوں کا انتظار ہے

یوں تو ہر مجلس کے لئے ہر ماہ مرکز کو رپورٹ بھجوانا ضروری ہے۔ لیکن گذشتہ ماہ (ہجرت مئی) کی رپورٹیں بھیجنے میں مجالس کو خاص اہتمام کرنا چاہیئے تاکہ مرکزی امتحانات کے بارہ میں تفصیلی رپورٹ سے مرکز کو جلد اطلاع ہو سکے۔ قائدین مجالس اور ناظمین اطفال خاص توجہ فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری عمومی اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

فوجی بھرتی

مورخہ ۲۸ جون ۶۸ء بروز ہفتہ بوقت ۹ بجے صبح ریٹ ہاؤس چنیوٹ میں بھرتی ہوگی۔ امیدوار اپنا تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ ضرور لائیں۔

(ناظر امور عامہ)

برائے توجہ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

بعض جماعتوں کے بعض عہدیداران نئے انتخابات عمل میں آنے کے بعد یہ سمجھتے ہیں کہ اب اس عہدہ کے فرائض سرانجام دینا نئے منتخب شدہ عہدہ دار کا کام ہے اور اس طرح وہ عملاً اس عہدہ کے فرائض کی سرانجام دہی میں کم دلچسپی لیتے ہیں جس سے مقامی جماعت کے کام میں سستی پیدا ہو جاتی ہے۔

لہٰذا جملہ جماعتوں کے عہدہ داران کو مطلع کیا جاتا ہے کہ قاعدہ نمبر ۲۰۱ کے مطابق "جب تک جدید عہدہ داران کی منظوری کا اعلان شائع نہ ہو یا بذریعہ جماعت متعلقہ عہدہ دار کو اطلاع نہ ہو جائے۔ اس وقت تک سابقہ عہدہ دار ہی کام کرتے رہیں گے"

امید ہے عہدہ داران مندرجہ بالا قاعدہ کے مطابق اپنے مفوضہ فرائض کو خوش اسلوبی اور پوری دلچسپی کے ساتھ سرانجام دیتے ہوئے زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل کریں گے۔

جزاھم اللہ احسن الجزاء

(ناظر اعلیٰ)

لجنات اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع میں صرف کم و بیش چار ماہ باقی رہ گئے ہیں لیکن ابھی تک لجنات کی طرف سے اجتماع کا چندہ آنا شروع نہیں ہوا۔ حالانکہ اجتماع کے ابتدائی اخراجات شروع بھی ہو گئے ہیں۔ اجتماع کے موقعہ پر لجنہ کی گذشتہ شوریٰ کے موقعہ پر اجتماع کا چندہ ۸ آنے سے بڑھا کر ایک روپیہ فی کس کرنے کا فیصلہ ہوا تھا۔ بڑے بہ بانی اسی شرح کے مطابق بجٹ بنایا جائے اور اس چندہ کی وصولی کا کام تیزی سے شروع کر دیا جائے تاکہ رقم نہ ہونے کی وجہ سے اخراجات پورا کرنے میں دقت نہ ہو۔

(آنرری سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

بے بی ٹانک

بچوں کے سوکھا پن، کمزوری، بدہضمی، قے، اسہال، دانت نکلنے کی تکالیف اور مٹی کھانے کی عادت کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت ۳۰ روپے فی شیشی ۲۵/ خرچ ڈاک ۱-۵۰

کیمرٹ میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) لاہور، ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی (ربوہ)

ضروری اعلان

ہجرت ۱۳۴۷ ہش کے بل ایجنٹ حضرات کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں۔ براہ مہربانی جملہ ایجنٹ صاحبان اپنے بلوں کی رقم ۱۰ احسان ۱۳۴۷ ہش تک ضرور بھجوا دیں، ورنہ دفتر ہذا مجبوراً بنڈلوں کی ترسیل روک دے گا۔

(منیجر الفضل ربوہ)

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدر انجمن احمدیہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد خریدنے کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں یا دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

صنعتی کام سیکھنے کا نادر موقع

شعبہ صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام مفت ٹیکنیکل کام سکھلانے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ ربوہ میں رہنے والے خدام زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں جو طلبہ میٹرک یا انٹرمیڈیٹ کا امتحان دے کر فارغ ہو چکے ہیں ان کے لئے نادر موقع ہے (۸ جون ۱۹۶۸ء) ۸ احسان ۱۳۴۷ ہش سے مکانیں ایوان محمود کی غربی گیلری میں شروع کر دی جائے گی۔ کلاس کا وقت ۶ بجے بعد نماز عصر تا مغرب ہوگا۔ خواہش خدام ۱۶ احسان تک اپنی درخواستیں دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ میں دے دیں۔

سردست صرف مندرجہ ذیل کام سکھائے جائیں گے۔

۱- لکڑی کا کام مع فورٹو۔ فریم کرنا
۲- فرنیچر پالش
۳- کرسی بننا
۴- سٹرا (Straw) سے سینری اور قطعات بنانا۔

(مہتمم صنعت و تجارت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ویسٹ پاکستان ریلوے بورڈ

ٹنڈر نوٹس

۲۰

پی۔ آر ۱/ ۶۸/ پی ایم پی/ ۹

فیوئل انجکشن پمپ مع نوزل ٹیسٹ سٹینڈ کے ایک سیٹ کی پاکستان ویسٹرن ریلوے کے لئے ضروریات کے جدول میں دیئے گئے اعداد و شمار اور کنٹریکٹ نمبر ۱۔ ۳-۶۵ کی پی آر ایس شرائط کے مطابق فراہمی کے لئے ٹنڈر مطلوب ہیں۔

۲- ٹنڈر دستاویزات بشمول ہدایات برائے ٹنڈر دہندگان، ٹنڈر فارم، ضروریات کے جدول اور ٹھیکہ کی شرائط ۱۴ جون ۱۹۶۸ء تا ۲۹ جولائی ۱۹۶۸ء تک ۹ اور ۱۲ بجے دن کے درمیان تمام ایام کار میں دفتر سیکرٹری ریلوے بورڈ، گورنمنٹ آف ویسٹ پاکستان پی ڈبلیو آر ہیڈ کوارٹرز (کمرہ نمبر ۷، پہلی منزل) ایمپریس روڈ لاہور یا دفتر ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز (انسپکشن) پی ڈبلیو ریلوے کراچی چھاؤنی سے ۱۰۰/- روپے فی سیٹ کی ادائیگی پر حاصل کی جا سکتی ہیں۔ یہ رقم کسی حالت میں بھی قابل واپسی نہ ہوگی۔

۳- ٹنڈر صرف مقررہ ٹنڈر فارموں پر ہی قابل قبول ہوں گے جو کہ خاص طور پر کھدے ہوئے/ مہر شدہ ہوں اور ٹنڈر دستاویزات سے منسلک ہیں۔

۴- ٹنڈر جو سیکرٹری ریلوے بورڈ، گورنمنٹ آف ویسٹ پاکستان پی ڈبلیو آر ہیڈ کوارٹرز ایمپریس روڈ لاہور کو ایڈریس کئے گئے ہوں ۳۰ جولائی ۱۹۶۸ء تک انہیں پہنچ جانے چاہئیں یا اس مقصد کے لئے دفتر چیف ڈپٹی چیف پروکیورمنٹ اینڈ ڈیولپمنٹ ریلوے بورڈ، پی ڈبلیو آر ہیڈ کوارٹرز (کمرہ نمبر ۱۹ گراؤنڈ فلور۔ ایمپریس روڈ لاہور) میں پڑے ہوئے ٹنڈر بکس میں ڈالے جا سکتے ہیں۔ ٹنڈر ۳۰ جولائی ۱۹۶۸ء کو دس بجے دن بمعہ عام کھولے جائیں گے۔

اے ایچ خان۔ پی۔ آر۔ ایس
برائے سیکرٹری ریلوے بورڈ

INF (L) 1322-6

مغربی پاکستان ریلوے، بورڈ

ٹنڈر نوٹس

(نمبر پی آر- ۱/ ۶۸/ جے آر/ ۱)

ٹنڈر دستاویزات میں دیئے گئے ڈیٹا کے مطابق تین ۲۵ ٹن اور دو ۱۰ ٹن بی جی آئل برننگ سٹیم کرینز کی سپلائی کے لئے ٹنڈر مطلوب ہیں۔

۲- ٹنڈر دستاویزات بشمول ہدایات برائے ٹنڈر دہندگان فارم ٹنڈر کے جدول اور ٹھیکہ کی شرائط ۱۲ جون ۱۹۶۸ء سے ۲۷ جولائی ۱۹۶۸ء تک تمام ایام کار میں ۹ اور ۱۲ بجے دن کے درمیان۔ دفتر سیکرٹری ریلوے بورڈ حکومت مغربی پاکستان پی ڈبلیو آر ہیڈ کوارٹرز (کمرہ نمبر ۷، پہلی منزل) ایمپریس روڈ۔ لاہور سے یا ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز (انسپکشن) پی ڈبلیو ریلوے کراچی چھاؤنی سے ۱۰۰/- فی سیٹ علاوہ ازیں خرچہ ڈاک کی ادائیگی پر حاصل کی جا سکتی ہیں۔ یہ رقم کسی صورت بھی قابل واپسی نہ ہوگی۔

۳- ٹنڈر صرف مقررہ ٹنڈر فارموں پر ہی قابل قبول ہوں گے۔ جو کہ ٹنڈر دستاویزات کے ساتھ منسلک ہیں جو کہ مندرجہ بالا پیرا نمبر ۲ کے مطابق خرید کرنا ہوں گی۔

۴- ٹنڈر جو سیکرٹری ریلوے بورڈ، حکومت مغربی پاکستان پی ڈبلیو آر ہیڈ کوارٹرز ایمپریس روڈ۔ لاہور کو ایڈریس کئے گئے ہوں انہیں ۲۹ جولائی ۱۹۶۸ء ایک بجے دن تک پہنچ جانے چاہئیں۔ یا اس تاریخ اور وقت تک دفتر ڈپٹی چیف پروکیورمنٹ اینڈ ڈویلپمنٹ ریلوے بورڈ پی ڈبلیو آر ہیڈ کوارٹرز (کمرہ نمبر ۱۹، گراؤنڈ فلور) واقع ایمپریس روڈ لاہور میں پڑے ہوئے ٹنڈر بکس میں ڈال دیئے جائیں۔ ٹنڈر ۳۰ جولائی ۱۹۶۸ء کو دس بجے دن بمعہ عام کھولے جائیں گے۔

اے ایچ خان پی۔ آر۔ ایس
برائے سیکرٹری ریلوے بورڈ

INF (L) 1508

خدا کی راہنمائی حاصل کرنے کا سب سے بڑا اور کامیاب ذریعہ

انسان خدا کے کلام پر غور کرے اسے سمجھے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ معرفتِ الٰہی کے حصول کے سب سے بڑے اور کامیاب ذریعہ کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اصل بات یہ ہے کہ جو چیز درونِ پردہ ہو جب تک وہ آپ ہمیں آواز نہ دے اور آپ اپنی نہ کرے ہمیں باہر سے اس کے متعلق کچھ معلوم نہیں ہو سکتا۔ فرض کرو ایک مکان کا دروازہ اندر سے بند ہے اور ہمیں معلوم نہیں کہ اس کے اندر کون ہے تو ہمیں اندر کا حال کس طرح معلوم ہو سکتا ہے ... ... یہی حال خدا تعالےٰ کی معرفت اور اس کی دینی تعلیموں کا ہے یہ علم صرف خدا تعالےٰ کی کتاب سے ہی حاصل ہو سکتا ہے اور جو شخص اسے باہر سے سیکھنے یا سمجھنے کی کوشش کرتا ہے وہ ان اندھوں کی طرح ہوتا ہے جنہوں نے کسی نے سونڈ پہ ہاتھ مار کر سمجھ لیا تھا کہ میں نے ہاتھی دیکھ لیا ہے کسی نے دُم پہ ہاتھ مار کر سمجھ لیا تھا کہ میں نے ہاتھی دیکھ لیا ہے۔ کسی نے پیٹ پہ ہاتھ مار کر سمجھ لیا تھا کہ میں نے ہاتھی دیکھ لیا ہے اور کسی نے کان پہ ہاتھ مار کر سمجھ لیا تھا کہ میں نے ہاتھی دیکھ لیا ہے۔

اس زمانہ میں بعض بیوقوف سائنس دان کہتے ہیں کہ ہم عقل سے خدا کو معلوم کر سکتے ہیں جیسے بعض بیوقوف لوگ یہ کہتے ہیں کہ مذہب کا عقل سے کیا تعلق یہ دونوں بیوقوف ہیں۔ خدا کو ہم عقل سے نہیں دریافت کر سکتے اور مذہب کو بغیر عقل کے ہم سمجھ نہیں سکتے جس طرح دنیا کی تمام معقول باتوں کے سمجھنے کے لئے عقل کی ضرورت ہے اسی طرح مذہب کے سمجھنے کے لئے بھی عقل استعمال کی جاتی ہے۔ جیسے اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ (یوسف آیت ۱۰۹)

یعنی اے محمد رسول اللہ! تو لوگوں سے یہ کہہ دے کہ میرا طریق یہ ہے کہ میں اللہ تعالےٰ کی طرف بلاتا ہوں۔ اور میں اور میرے متبع سب بصیرت پر قائم ہیں۔ یعنی ہر بات کو ہم دلیل اور عقل کے ساتھ مانتے ہیں۔ اندھی نہیں مانتے مگر اس کے یہ معنے نہیں کہ کوئی انسان محض عقل سے خدا کو پا سکتا ہے خدا کو پانے کے لئے مذہب ہمارا رہنما ہے اور مذہب کے سمجھنے کے لئے عقل کا پاسبان ضروری ہے اور عقل کو صحیح راستہ دکھانے کے لئے نبی کا وجود ضروری ہے ورنہ خالی عقل سے جن لوگوں نے مذہب کو پانے کی کوشش کی ہے انہوں نے ہمیشہ ٹھوکر کھائی ہے۔ پنجابی میں ایک ضرب المثل ہے:-

"گھروں میں آیاں تے
سنیہے نوں دینداہاں"

یعنی گھر سے تو میں آیا ہوں اور پیغام تم دے رہے ہو۔ بالکل یہی بات خدا تعالےٰ کے متعلق کہی جا سکتی ہے۔ جب کوئی شخص خدا سے ملنا چاہے تو لازماً خدا ہی اسے بتا سکتا ہے کہ تم اس اس طرح مجھے مل سکتے ہو وہ خود بخود اس تک نہیں پہنچ سکتا۔ پس وہ سائنس دان پاگل ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم خدا کو اپنی عقل کے زور سے پا سکتے ہیں۔ خدا کو خدا کے ذریعہ ہی پایا جا سکتا ہے اور خدا کی راہنمائی حاصل کرنے کا سب سے بڑا اور کامیاب ذریعہ یہی ہے کہ انسان خدا کے کلام پر غور کرے اسے سمجھے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرے"

(تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ ۲ صفحہ ۱۶ و صفحہ ۱۷)

درخواستِ دعا:- ربوہ کا - محترم حاجی محمد فاضل صاحب جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں شمولیت کا شرف حاصل ہے، کی بینائی دن بدن کمزور ہو رہی ہے۔ نیز ان کی اہلیہ صاحبہ محترمہ بھی اکثر بیمار رہتی ہیں۔ احباب جماعت دونوں کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔ (ہدایت احمد کاتب)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اردنی مورچوں پر یہودی فضائیہ کی بمباری

بیروت ۵ جون - ایجنسی فرانس کی اطلاع کے مطابق آج میدان وادی میں اردنی افواج اور اسرائیل کی فوجوں کے درمیان خون ریز جھڑپ ہوئی جس میں بھاری توپ خانہ بھی استعمال کیا گیا۔ اس جھڑپ میں متعدد اسرائیلی ہلاک و زخمی ہو گئے۔ اسرائیلی فوجوں کی امداد کے لئے اسرائیلی فضائیہ بھی حرکت میں آ گئی۔ اسرائیلی کے جنگی طیاروں نے اردن کے توپ خانہ کو تباہ کرنے کے لئے دریائے اردن کے مشرقی کنارے پر بمباری کی۔ مبصرین نے اس جھڑپ کو خوفناک جھڑپ قرار دیا اس سلسلہ میں مزید تفصیلات معلوم نہیں ہو سکیں۔

دنیا کی کوئی طاقت کشمیریوں کو حق خود ارادیت سے نہیں روک سکتی

نئی دہلی ۵ جون - رائے شماری محاذ کے صدر مرزا افضل بیگ نے کہا ہے کہ دنیا کی کوئی طاقت کشمیریوں کو اپنا حق خود ارادیت حاصل کرنے سے نہیں روک سکتی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست بھارت کی جاگیر نہیں کہ وہ یہاں جو چاہے کرے اور اسے کوئی نہ ٹوکے انہوں نے ان خیالات کا اظہار ایک جلسہ عام میں کیا جو حال ہی میں جموں میں منعقد ہوا۔

مرزا افضل بیگ نے کہا کہ حق خود ارادیت ہمارا پیدائشی حق ہے اور اس پر بھارتی حکومت سے کسی قسم کی سودے بازی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا بھارت اگر یہ سمجھتا ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ کشمیر کا تنازعہ ختم ہو جائے گا۔ اور بھارتی حکمرانوں کو من مانی کرنے کا موقع ہاتھ آ جائے گا۔ تو یہ اس کی بھول ہے جموں کو مقبوضہ کشمیر سے الگ کرنے کی تحریک کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم ریاست کے حصے کرنے کی اجازت نہیں دے سکتے۔ مرزا افضل بیگ نے نوجوانوں سے کہا کہ وہ قربانیاں دینے کو تیار ہو جائیں انہوں نے کہا کہ جب تک نوجوان قربانیاں نہیں دیں گے۔ اس وقت تک ہم اپنا مقصد حاصل نہیں کر سکیں گے۔

جنرل گیاپ کا بیان

پیرس ۵ جون - شمالی ویت نام کے وزیر دفاع جنرل گیاپ نے کہا ہے کہ "امریکہ کی ناقابل تسخیر طاقت کا بت پاش پاش ہونے والا ہے۔ انہوں نے یہ بات فرانس کی کمیونسٹ پارٹی کے ترجمان اخبار "ہیومنیٹے" کے نمائندے کو ایک خصوصی انٹرویو میں بتائی۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ نے ہائیڈروجن اور ایٹم بموں کا ذخیرہ کر کے دنیا کو یہ باور کرانے کی کوشش کی کہ اس کی فوجی طاقت ناقابل تسخیر ہے لیکن ویٹ نام کی جنگ میں اس کی قوت کا بھرم کھل گیا ہے۔

دعائے مغفرت

رقم الحروف کی خالہ جو حضرت منشی جلال الدین صاحب بلالوی رضی اللہ تعالےٰ عنہ (جن کا نام ۳۱۳ صحابہ میں سرفہرست ہے) کی پوتی، حضرت مرزا محمد اشرف صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ سابق محاسب صدر انجمن احمدیہ کی صاحبزادی اور محترم مولانا محمد یعقوب صاحب طاہر مرحوم انچارج صیغہ زود نویسی کی ہمشیرہ نسبتی تھیں۔ مورخہ ۴ جون ۶۸ء بروز منگل صبح ساڑھے تین بجے بعمر ۶۹ سال رحلت کر گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحومہ موصیہ تھیں اسی روز بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی اور کندھا بھی دیا۔ بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی جس کے بعد محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور ان کی روح کو ابدی مسرت سے ممکنار کرے آمین۔

(محمد داؤد طاہر۔ ایم اے۔ ابن محترم مولانا محمد یعقوب صاحب طاہر مرحوم)

رجسٹرڈ نمبر اے ۵۲۵۴